قانون توہینِ رسالت ——— "کلامِ حق" کا نقطۂ نظر

ماہنامہ "کلامِ حق" (گوجرانوالہ) فیتھ تھیولاجیکل سیمیتری گوجرانوالہ کا ترجمان ہے اور ڈاکٹر پادری کے - ایل - ناصر اس کے چیف ایڈیٹر ہیں۔ پادری صاحب کے "دینیاتی نقطۂ نظر" سے بہت سے مسیحیوں کو اختلاف ہے مگر جہاں تک اُن کے الہیاتی علم و مطالعہ کا تعلق ہے، شاید ہی کوئی بالغ نظر مسیحی اس سے انکار کرتا ہو۔ ان دنوں پادری صاحب کی صحت ٹھیک نہیں، تاہم اُن کے احباب "کلامِ حق" باقاعدگی سے شائع کر رہے ہیں۔ مارچ ۱۹۹۴ء کی اشاعت میں پادری صاحب کے صاحبزادے میجر ٹی - ناصر صاحب کا ایک "شذرہ" شائع ہوا جو من و عن ذیل میں نقل کیا جاتا ہے۔

> ہم مسیحی قوم تعزیراتِ پاکستان دفعہ ۲۹۵ - سی یعنی گستاخِ رسول ﷺ کے مخالف نہیں۔
> ہم صرف یہ درخواست کرتے ہیں کہ جو مسیحی اس الزام کے تحت پابند سلاسل ہیں یا آئندہ ہوں گے، ان کے لیے ایک خصوصی عدالتی کمشن بنایا جائے جس کا سربراہ ہائی کورٹ کا جج ہو۔ جج مسلمان اور مسیحی قومی یا صوبائی نمائندے، مقامی انتظامیہ اور دونوں پارٹیاں مل کر غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں اور اگر ملزم واقعی مجرم ہو تو اُس کو قانون کے مطابق سزا دی جائے، بصورت دیگر رہا کر دیا جائے۔
> الزام و سزا کی سنگینی کو مدّ نظر رکھتے ہوئے یہ مقدمہ بھی خصوصی عدالت میں چلایا جائے اور ملزم کو تمام قانونی سہولتیں بہم پہنچائی جائیں تاکہ اقلیتوں خاص طور پر مسیحی اقلیت کو تحفّظ و انصاف کا احساس ہو۔

جے - سالک کی سربراہی میں مسیحی رہنماؤں کا احتجاج اور وفاقی وزیر اطلاعات کی یقین دہانی

وفاقی وزیرِ اطلاعات جناب خالد احمد کھرل نے کہا ہے کہ "حکومت اسلام میں اقلیّتوں کو دیے گئے حقوق کے تحفّظ کا عہد کیے ہوئے ہے۔" انہوں نے گستاخی رسالت کے ملزم منظور مسیح جس کا مقدمہ زیر سماعت تھا، کے قتل کی اُس وقت مذمّت کی، جب وفاقی وزیر برائے بہبودِ آبادی جے - سالک کی سربراہی میں مسیحی رہنماؤں نے احتجاج کرتے ہوئے ان سے ملاقات کی۔ وفد میں فادر فرانسس ندیم اور فادر یعقوب خوشی شامل تھے۔